سوال

(95)عربی وفارسی کے بعض غیر مشروع وظائف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض وضائف عربی کے علاوہ فارسی یا دیگر زبانوں میں ہوتے ہیں۔ اور بعض میں ندائے غیر اللہ بھی ہوتی ہے۔ مثلا

بدگاہت پناہ آوروعام یا مصطفےٰ وستے بہ بحر غم گرفتار علی مرتضےٰ وستے

زحالت ازشب معراج دانستم پدالہی چراوستم نہ گیری یا علی بہر خداوستے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیعہ میں بھی بعض لوگ اہل شرک ہیں۔ جوحضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اسی طرح حاجت روا مشکل کشا مانتے ہیں۔ جس طرح بعض سنی حنفی حضرت پیر جیلانی کو دستگیر اور حاجت روا مانتے ہیں۔ درحقیقت ی دونوں اسلام تعلیمات سے دورہیں۔ خدانے قرآن مجید میں ایسی نداء غیر اللہ کو شرک قرار دیا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے۔

وَلاتَدعُ مِن دونِ اللَّهِ ما لا يَنفَعُكَ وَلا يَضُرُّكَ ۖ فَإِن فَعَلتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِنَ الظّـٰلِمينَ ١٠٦ (پ11ع11)

اللہ کے سواکسی کومت پکارو۔ جو تم کو نفع دیوے نہ نقصان اگر تو نے ایس کیا تو ظالموں میں سے ہوجائے گا۔''

یہ آیت صاف اور صریح لفظوں میں غیر اللہ کو بغرض قضاء حاجت پکارنا ظلم بتا رہی ہے اور ظلم شرک ہے شیخ عطاء مرحوم نے کیا اچھا فرمایا ہے۔

غیر حق راہر کہ خواندا ے پسر کیست دردنیاازوگمراہ تر

(اہل حدیث امرتسر ص 2412 نومبر 1933ء)

لطیف واقعہ

میں ایک دفعہ کسی مذہبی مقدمہ کی پیروی کے لئے ضلع اجمیر میں گیا۔ وہاں مولوی معین الدین مرحوم مدرس مدرسہ عثمانیہ اجمیر سے ملاقات ہوئی۔ مرحوم حنفی مذہب کے زی علم بزرگ تھے۔ اثناء گفتگو میں فرمایا۔ میں ان لوگوں کو جو مزار خواجہ معین الدین آتے ہیں۔ تم مشرک نہیں ہو جو تمھیں مشرک کہتا ہے غلط کہتا ہے۔ کیونکہ مشرک اسے کہتے ہیں جو خدا سے مانگے۔ اور غیر خدا سے بھی مانگے۔ تمھیں تو خدا سے واسطہ ہی نہیں جو تم مانگتے ہو خواجہ غریب نواز سے مانگتے ہو۔ اس لئے تم مشرک نہیں ہو۔ میں نے کہا خوب آپ کی ہجو ملیح بھی اس شعر کے مصداق ہے۔

واعظ شہر کے مردم ملکش می خوانند قول ما نیز ہمیں است کہ او مردم نیست

ملاحظہ فرمایئے۔ ان لوگوں کی حالت یہاں تک پہنچ چکی ہے۔ کہ وہ مشرک نہیں بلکہ دہری ہیں۔ اس پر قادیانی بنی اور ان کے اتباع کہتے ہیں۔ کہ ہم تبلیغ اسلام کرتے ہیں۔ جس پر یساختہ منہ سے نکلتا ہے۔

گر مسلمانی ہمیں است کہ ایشاں دارند وائے گر از پس امروز بود فردائے

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]()

جلد01ص301

محدث فتویٰ